سیاسی وڈیرے--- سرکاری لٹیرے

جو بھی الٹا کام ہوا ہے، تیرے سر ہے سہرا
جس سے پوچھیں کون برا ہے؟ نام پکارے تیرا
لازم ہے یاں ٹیکس بھی دینا ہر مفلس ہر محنت کش کو
اپنا رکھیں پیٹ بھی خالی، دوزخ بھر دیں تیرا
گھر تیرے فانوس ہیں روشن، باہر گھپ اندھیرا
رات گٹر میں کسی گلی کے گر گیا دوڑ تیرا
کبھی جو قابو آیا اپنے، کوئی چور لٹیرا
ہت تیرے کی، وہ تو نکلا خاص چھیتا تیرا
بن گیا قوم کا رہبر ہی جب تو سرباز لٹیرا
پاکستان کا مطلب ہے اب "دیئے تلے اندھیرا"

(عبدالقادر سالار)

رنگِ سخن

چھوٹی سی بات تھی مگر افسانہ بن گیا
دل اس حریم ناز کا مستانہ بن گیا
جب سے بیوٹی پارلر کھولا ہے دوستو
گھر کیا مرا ہے، اب تو پری خانہ بن گیا
ہمسائیگی کا سینما کی یہ ہوا اثر
گھر تو خدا کا تھا مگر ویرانہ بن گیا
لایا تھا جس کو ساتھ میں انصاف کے لئے
وہ بھی شہیدِ محفلِ جانانہ بن گیا
سینہ و سر برہنہ تو میک اپ ہو تہہ بہ تہہ
فیشن کا اب تو اک یہی پیمانہ بن گیا
اب لڑکیوں کے ساتھ یہ پڑھنے کا ہے اثر
بننا گریجوایٹ تھا، دیوانہ بن گیا
اس ویڈیو کے دور کی اب شمع دیکھ کر
ہر طفل شیر خوار بھی پروانہ بن گیا
ہم باپ بھی بنے نہیں تائب ابھی مگر!
پڑھتا تھا میرے ساتھ جو، وہ نانا بن گیا

پروفیسر محمد اکرام تائب (عارف والا)